سوال

(121)ہر رکعت میں تعوذ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نماز کی ہر رکعت میں قراء ت سے پہلے ''اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم'' پڑھنا ضروری ہے، اگر ضروری ہے تو قرآن وحدیث سے اس کی کوئی دلیل ضرور تحریر کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو دعائے استفتاح پڑھنے کے بعد تعوذ پڑھتے۔ [ابوداود، الصلوۃ: ۷۷۵]

تعوذ کے لئے کئی ایک الفاظ ہیں جن میں دو زیادہ مشہور ہیں:

1۔ ''أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ'' [مسند امام احمد، ص: ۵۰ ج ۳]

2۔ ''أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ''

علامہ البانی رحمہ اللہ نے ایک قرآنی آیت سے استدلال کرتے ہوئے اس تعوذ کو ہر رکعت میں مشروع قرار دیا ہے اور لکھا ہے کہ امام ابن حزم رحمہ اللہ نے اسے راجح قرار دیا ہے۔ [تمام المنة، ص: ۱۷۶]

لیکن ہمارے نزدیک اسے پہلی رکعت میں قراء ت سے پہلے پڑھنا چاہیے، جیسا کہ مندرجہ ذیل حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دوسری رکعت سے اٹھتے تو ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ'' سے قراء ت شروع فرماتے۔ [صحیح مسلم، المساجد: ۹۴۱]

امام ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی رکعت کے لئے اٹھتے تو قراء ت شروع فرما دیتے اور خاموش نہ رہتے۔ جیسا کہ ابتدا نماز میں خاموش رہتے تھے۔ [زاد المعاد، ص: ۲۳۴، ج ۱]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عمل کے پیش نظر قرآنی آیت سے استدلال صحیح نہیں ہے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:153